



ایک روحانی گفتگو

(پریس نوٹ 3-25 فروری 2023)

سنڈی ایشیائی براعظمی اسمبلی کے دوسرے دن کا آغاز دعا کے ساتھ ہوا، جس میں روح القدس کے فضل سے اس سنڈی سفر پر تمام مندوبین / وفود کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کی گئی تاکہ ایشیا کی آواز کو حقیقی معنوں میں منعکس کیا جاسکے۔ سنڈ کی دعا جس کا ایک بھرپور تاریخی پس منظر ہے، اس کا پہلا لفظ لاطینی زبان میں ہے، جس کا مطلب ہے، اے روح القدس ہم تیرے سامنے کھڑے ہیں، جو کہ سینکڑوں سالوں سے مختلف کونسلوں، سنڈی اور کلیسیائی دیگر اجتماعات میں استعمال ہوتا رہا ہے۔

Sr. Nathalie Becquart XMCJ اس دن کا تعارف سنڈ کے جنرل سیکرٹریٹ کے انڈر سیکرٹری نے دیا جس میں انہوں نے بتایا کہ سنڈی نوجوان سنڈ کا ایک پھل ہیں۔ انہوں نے وضاحت کرتے ہوئے کہا، ”اگر ہم یہ مانتے ہیں کہ آج خدا کی مرضی کے مطابق سنڈی کلیسیا ہونے کا ایک طریقہ ہے، روح القدس کی آواز کو سمجھنے اور سننے کے متحرک انداز میں، جیسا کہ پوپ فرانسس نے کہا ہے، تو یقین رکھیں کہ ہم کر سکتے ہیں اور ہمیں ایک سنڈی کلیسیا بننے کے لیے خدا کی اُس پکار کا جواب دینے کا فضل ملے گا۔ سسٹرنٹھالی نے زور دیا کہ سنڈ ایک تحفہ ہے اور سمجھداری سنڈ کا دل ہے۔ انہوں نے آموس کی راہ کے واقعہ کی تصویر کشی کی، جسے ایک سنڈی سفر کا نمونہ سمجھا جاسکتا ہے۔ یسوع کا ایک سنڈی انداز ہے جس کی ہم سب تقلید کرنے کے لیے بلائے گئے ہیں۔

گزشتہ دو دنوں کے دوران، وفود کو ”روحانی گفتگو“ کے تین طریقے استعمال کرتے ہوئے سنڈی عمل کے ذریعے سفر کرنے کی دعوت دی گئی۔ پہلا مرحلہ ”گفتگو کا آغاز کرنا“ تھا۔ یہ ایک ایسا وقت ہے جب گروپ

#SynodBangkok2023



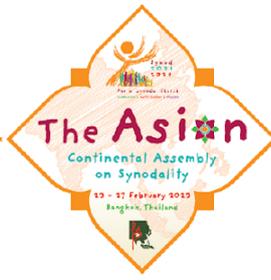
کاہر فردومنٹ کے لیے سنڈی عمل کے اپنے تجربے کے بارے میں بغیر کسی بحث یا مداخلت کے بات کرتا ہے۔ اس کے بعد اشتراک کو استعمال کرنے کیلئے دومنٹ کی خاموشی اختیار کی جاتی ہے۔ دوسرا مرحلہ ”دوسروں کے لیے جگہ بنانا“ تھا۔ یہ ایک ایسا وقت ہے جب گروپ کاہر رکن دومنٹ تک بغیر کسی بحث یا مداخلت کے اس بات پر بولتا ہے جو دوسرے نے کہی ہو اور اس کے بعد اشتراک کو اندرونی بنانے کے لیے دومنٹ کی خاموشی اختیار کی جاتی ہے۔ تیسرا مرحلہ ایک ساتھ بنانا، بات چیت کے ثمرات کو پہچاننے، ہم آہنگی، مشترکہ سوالات، اختلاف رائے، اور پیشین گوئی کی آوازوں کو پہچاننے کے لیے تعامل کا وقت ہے۔ یہ طریقہ فضل کے لمحات کے لیے جگہ دیتا ہے جس سے گروپ کو ایک بنیادی سوال پوچھنے میں مدد ملتی ہے کہ کیا روح القدس ہماری رہنمائی کر رہا ہے؟

گروپوں نے مندرجہ ذیل سوالات پر غور کیا اور دعا کی: کیا ایسے کوئی خدشات یا مسائل ہیں جن پر مسودے کے ”خلا“ کے سیکشن میں کافی بحث نہیں کی گئی ہے؟ کیا ایسی کوئی ایشیائی حقیقتیں، تجربات یا خدشات ہیں جنہیں ”خلا“ میں شامل یا بہتر کیا جاسکتا ہے؟

صبح کے دوسرے سیشن میں، گروپس نے براعظم ایشیا کے لیے پانچ انتہائی ضروری ترجیحات پر غور کیا، جن کو اکتوبر میں سنڈی اسمبلی میں لانے کی فوری ضرورت ہے۔

اس دن کے منتظمین اور سہولت کار آرچ بشپ انیل جوزف تھامس کوٹو، آرچ بشپ آف دہلی، انڈیا، مس کرٹینا کھینگ، کمیشن آن میٹھڈولوجی فار دی سنڈ اور محترمہ مومو کونیشیمورا، ممبر ایف اے بی سی سنڈی ٹاسک فورس تھے۔ سہولت کاروں نے وفود کو یاد دلایا کہ وہ ایشیا کی آواز کے طور پر بات کرنے کی اپنی ذمہ داری قبول کریں نہ کہ ان کی ذاتی صلاحیت کی۔

دونوں صبح کے سیشن آخری برکت کے ساتھ اختتام پذیر ہوئے۔ کیونکہ دعا اس سنڈی سفر کی محرک قوت ہے۔



دن کے تیسرے سیشن میں گروپوں کو مدعو کیا گیا کہ وہ ورکنگ دستاویز کے ڈرافٹ فریم ورک کا وسیع پیمانے پر جائزہ لیں۔ اس دن کا اختتام پاک ماس کے ساتھ ہوا، جو خاص طور پر ایشیا کے لوگوں کے لیے کی گئی۔ جس کی صدارت کارڈینل جوزف کوٹس (پاکستان کے آرچ بشپ ایمریٹس، سنڈی کونسل کے رکن) نے کی۔ عموماً اس کے راستے پر شاگرد کی طرح سفر جاری ہے۔ اور کلام کی آیت کانوں میں گونجتی ہے۔ اور انہوں نے آپس میں کہا کہ جب راہ میں وہ ہم سے باتیں کرتا اور ہمارے لیے نوشتوں کو منکشف کرتا تھا تو کیا ہمارا دل پُر جوش نہ ہو گیا تھا؟“ لوقا 24:32

#SynodBangkok2023

